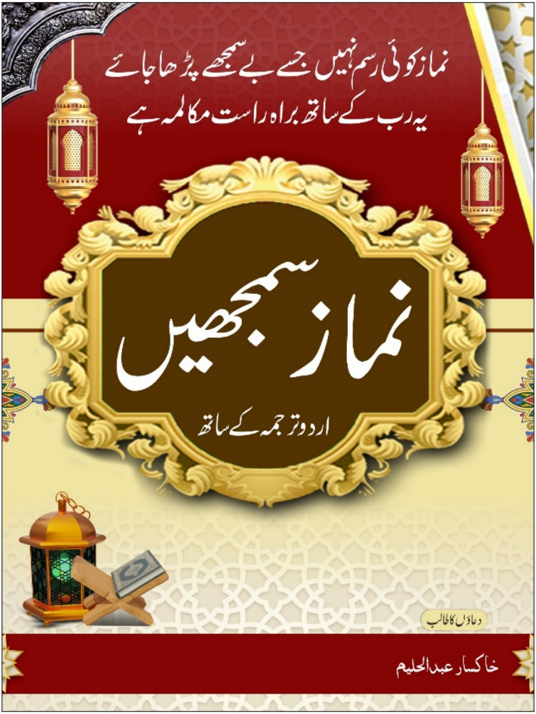
نماز کوئی رسم نہیں جسے بے سمجھے پڑھا جائے
یہ رب کے ساتھ براہ راست مکالمہ ہے
نماز سمجھیں
اردو ترجمہ کے ساتھ
دعاؤں کا طالب
خاکسار عبدالحلیم

ذرا غور کرو

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ نماز اُس وقت پڑھنی چاہیے جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو (4:43)۔

تقریباً تمام غیر عرب مسلمان بغیر سمجھے نماز پڑھتے ہیں۔ حالانکہ ہم نشہ میں نہیں ہوتے، لیکن ہمیں بھی نہیں معلوم کہ ہم رب کائنات سے کیا کہہ رہے ہیں۔

میرا سوال: ہماری اور شرابی کی نماز میں کیا فرق ہے؟ جس طرح شرابی کو نہیں معلوم کہ وہ رب کائنات سے کیا کہہ

رہاہے، اسی طرح نہ ہی ہمیں معلوم ہے کہ ہم رب کائنات سے کیا کہہ رہے ہیں۔

آسان نماز

اس کتاب کا مقصد جو کچھ ہم نماز میں پڑھتے ہیں اسے سمجھ کر ادا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ نماز محض ایک رسم نہیں ہے، یہ اللہ کے ساتھ براہ راست ہم کلام ہونا ہے۔ قرآن میں اس کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے: "نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اور جو میرے آگے جھک رہے ہیں ان کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ" (2:43)۔

نماز قائم کرنا ایک حکم الٰہی ہے، جسے عاجزی اور سمجھ کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ بدقسمتی سے، ہم میں سے اکثر نے اسے محض ایک رٹی ہوئی رسم تک محدود کر دیا ہے، جبکہ اس کا اصل جوہر اللہ کی بارگاہ میں کھڑا ہونا، اس کی حمد کرنا، اس کی رحمت طلب کرنا اور اس سے استغفار کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نماز کو سمجھ کر پڑھنے حکم دیتا ہے: "نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ تم یہ نہ جان لو کہ تم کیا کہہ رہے ہو" (4:43)۔ اگرچہ نشہ حرام ہے، لیکن نماز کا سبق معلق رہتا ہے: بغیر سمجھے نماز پڑھنا مقصد کی نفی ہے۔ آج، اکثر لوگ پر سکون نماز پڑھتے ہیں لیکن وہ کیا پڑھتے ہیں اس سے بے خبر ہیں۔

اللہ تعالیٰ مزید فرماتا ہے: نماز بے حیائی اور بے انصافی کے کاموں سے روکتی ہے، اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ فضیلت والا ہے (29:45)۔ نماز تب ہی برائی کو روکتی ہے جب سمجھ اور اخلاص کے ساتھ ادا کی جائے۔ جب نماز کردار کو متاثر کرنے میں ناکام ہو تو یہ نماز کی کمی نہیں بلکہ بغیر سمجھے پڑھنے کی وجہ سے ہے۔

اس کتاب کا مقصد

i) نماز میں ہم کیا پڑھتے ہیں اس کی وضاحت کرنا۔

ii) توجہ کو بہتر بنانا۔

iii) نماز کو کردار اور طرز عمل کی تشکیل کرنے دینا۔

کیونکہ نماز میں جو کچھ ہم پڑھتے ہیں اسے سمجھنا آگاہی کی طرف لے جاتا ہے، آگاہی عاجزی کی طرف لے جاتی ہے، اور عاجزی تبدیلی کی طرف لے جاتی ہے۔

اذان کے بعد کی دعا

جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ نبیؐ نے فرمایا، جو کوئی اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے گا، یومِ جزا میری شفاعت اُس کے لیے واجب ہو جائے گی۔ اے اللہ ! اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے ربّ ! محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر مبعوث فرما۔ **اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ آتِ**

مُحَمَّدَاۨ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودَاۨ الَّذِی وَعَدْتَهُ۔

وسیلہ عام شفاعت نہیں ہے بلکہ جنت میں اللہ کے ایک بندے کو عطا کردہ ایک منفرد درجہ ہے۔ رسول اللہؐ نے امید ظاہر کی کہ یہ انہیں عطا کیا جائے گا اور جو بھی اللہ سے آپؐ کے لیے مانگے گا اس سے شفاعت کا وعدہ کیا ہے۔

نماز کے مراحل

نماز شروع کرنے سے پہلے، یہ پڑھ سکتا ہیں: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔ "میں نے تو یکسو ہو کر اپنا رخ اس ہستی کی

طرف کر لیا جس نے زمین اورآسمانوں کو پیدا کیا ہے اورمیں ہر گز شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں"

(6:79)۔

نماز **اللہ اکبر** کے ساتھ شروع ہوتی ہے، اللہ کو دنیا کی تمام فکروں سے بڑا اقرار دیتے ہوئے۔

افتتاحی دعائیں: تکبیر کے بعد پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے چند: **أَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ أَللّٰهُمَّ نَقِّنِىْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ أَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔** اے اللہ، میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر جتنی مشرق اور مغرب میں ہے،اے اللہ،

مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر جیسے سفید کپڑا میل سے پاک ہوتا ہے۔ اے اللہ، میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھو ڈال۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ۔ اے اللہ، تو پاک ہے اور اپنی حمد کے ساتھ ہے اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔

نماز کا مرکز

رسول اللہؐ نے فرمایا: جس نے سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔ سورۃ الفاتحہ اللہ کے ساتھ براہ راست

مکالمہ ہے، جس میں حمد، عبادت اور دعا کو شامل کیا گیا ہے۔ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے ۔ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے روزِ جزا کا مالک ہے ۔ **ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔** ہمیں سیدھا راستہ دکھا، اُن لوگوں کا راستہ جن پر تُو نے انعام فرمایا، جو معتوب نہیں ہوئے، جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ آمین!

ہر آیت اللہ پر انحصار، رہنمائی اور عقیدت کو تقویت دیتی ہے۔ رسول اللہؐ آیاتِ رحمت پر رک کر اللہ سے اس کی رحمت مانگتے اور عذاب کی آیات پر اس سے پناہ مانگتے۔

سورت فاتحہ کے بعد کی تلاوت

کوئی پڑھ سکتا ہے: **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔** کہو وہ اللہ ہے، یکتا۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اُس کے محتاج ہیں۔ نہ اُس کی کوئی

اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

یا پھر قرآن کی کوئی آیت یا سورت پڑھی جاسکتی ہے۔ مقصد اس پر غور کرنا ہے۔

رکوع: پھر اس کے آگے جھک جاؤ۔ یہ عاجزی اور تواضع کی علامت ہے۔ رسول اللہؐ نے اس مقام پر سیدھی کمر اور سکون پر زور دیا۔ عام اذکار یہ ہیں:

سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡعَظِيۡمِ۔ پاک ہے میرا پروردگار جو بڑا بزرگ ہے۔ (تین دفعہ)

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الۡمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔

فرشتوں اور جبریل امین کا ربّ ہر نقص و عیب سے پاک اور تمام الائشوں سے منزہ ہے۔

سُبْحانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنا وَبِحَمْدِك ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لی۔ اے ہمارے ربّ تیری ذات پاک ہے، اور تیری حمد کے ساتھ ہم تیری تسبیح بیان کرتے ہیں، اے اللہ تو مجھے بخش دے۔

اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ، ولَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعی، وَبَصَری، وَمُخِّی، وَعَظْمی، وَعَصَبی، وَما استَقَلَّ بِهِ قَدَمی۔ اے اللہ ! میں نے تیرے لیے اپنی پیٹھ جھکا دی، اور اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا، اور میں تجھ پر ایمان لایا، میرے کان، میری آنکھیں، میری ہڈیاں، میرے

بھیجے، میرے پٹھوں اور جو کچھ میرے پاؤں اٹھائے ہوئے ہیں وہ تیرے سامنے عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔

سبحانَ ذی الْجَبَروت ،والمَلَکوت ، وَالکِبْرِیاء ، وَالْعَظَمَہ۔ پاک ہے وہ جو طاقت، غلبہ، بڑائی اور عظمت کا مالک ہے۔

رکوع کے بعد کھڑا ہونا

اٹھتے ہوئے اللہ کی حمد کرتے ہیں:

سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔ "اللہ ان کی سنتا ہے جو اس کی تعریف کرتے ہیں۔" اے ہمارے رب، تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيهِ۔ اے اللہ، ہمارے ربّ، تعریف تیرے لیے ہی ہے ۔ بہت زیادہ تعریفیں ہیں جو پاکیزہ و بابرکت ہیں۔

وَ مِلءَ السَّمواتِ وَ مِلءَ الارض ، و ما بَينَهُما، وَ مِلءَ ما شئتَ مِن شَيِءٍ بَعد۔ اهلَ الثَّناءِ وَالمَجد، احَقُّ ما قالَ العَبد، وَ كلّنا لكَ عَبد، اللَّهُمَّ لا مانَعَ لِما اعطَيت، وَلا مُعطِيَ لِما مَنَعت، وَلا يَنفعُ ذاالجَدَّ مِنكَ الجَد۔ اے اللہ، ہمارے رب، تعریف تیرے لیے ہی ہے، آسمان وزمین بھر، اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اس کے بعد تو جس چیز پر چاہے، اے لائق تعریف ولائق مجد و شرف، بہتر ہے جو بندے نے کہا، اور ہم سب تیرے بندے ہیں، کوئی روکنے

والا نہیں جسے تو دے دے، اور اسے کوئی دینے والا نہیں جس سے تو روک دے۔ تیرے مقابلے میں مالداروں کی مالداری کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچائے گی۔ یہ اذکار اللہ کی شکر گزاری اور اس کی رحمت کے اقرار کی تصدیق کرتے ہیں۔

سجدے کے اذکار

رسول اللہؐ نے فرمایا: بندہ سجدہ کی حالت میں اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ سجدہ مکمل سر نگوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ عربی میں ایک یا زیادہ یا تمام یا کوئی بھی دعا یا ذکر پڑھ سکتے ہیں۔ اذکار میں شامل ہیں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلٰى۔ پاک ہے میرا پروردگار جو سب سے بالا وبرتر ہے۔ (تین دفعہ): سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي۔ اے ہمارے ربّ تیری ذات پاک ہے، اور تیری حمد کے ساتھ ہم تیری تسبیح بیان کرتے ہیں، اے اللہ تو مجھے بخش دے۔

سُبُّوحٌ، قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔
فرشتوں اور جبریل امین کا ربّ ہر نقص وعیب سے پاک اور تمام آلائشوں سے منزہ ہے۔

اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔ اے اللہ میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ پر

ایمان لایا، تیری اطاعت قبول کی، تو میرا مالک ہے، میرے چہرے نے اس کے لیے سجدہ کیا جس نے اس کے کان اوراس کی آنکھیں بنائیں۔ اللہ بہت برکتوں والا ہے، بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوتِ، وَالْمَلَكُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ۔

میں صاحب قدرت و بادشاہت اور صاحب بزرگی و عظمت کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی كُلَّهُ، دِقَّهُ وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ۔ اے اللہ، میرے سب گناہ بخش دے، چھوٹے بھی اور بڑے بھی، اگلے بھی اور پچھلے بھی، کھلے بھی اور چھپے بھی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

اے اللہ ! میں تیری ناراضگی سے تیری خوشنودی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور میں تجھ سے (تیرے غیض و غضب سے) تیری امان چاہتا ہوں، میں تیری تعریفیں شمار نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے خود اپنی صفات بیان فرمائی ہیں۔

رحم، تحفظ، اور رہنمائی کے لیے دعائیں۔ یہ نماز میں اللہ سے قربت کا لمحہ ہے۔

سجدوں کے درمیان بیٹھنا اور دعائیں

ہم اللہ سے مانگتے ہیں: بخشش، رحمت، ہدایت، رزق اور طاقت۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَاجْبُرْنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي، وَارْفَعْنِي۔ اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، میرے نقص دور فرما دے، مجھے عافیت عطا فرما، مجھے رزق دے، اور مجھے بلندی عطا فرما۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي۔ میرے ربّ مجھے بخش دے، میرے ربّ مجھے بخش دے۔

تشہد: **التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّیِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَیكَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَینَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِینَ۔** تمام آداب و تسلیمات اللہ ہی کے لیے ہیں اور تمام نمازیں اور پاکیزہ اعمال بھی اسی کے لیے ہیں۔ اے نبیؐ، آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

نبیؐ پر درود بھیجنا: **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی إِبْرَاهِیمَ وَعَلَی آلِ إِبْرَاهِیمَ، إِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔**

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

اے اللہ، محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ پر اور ابراہیم کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ تو یقیناً قابل تعریف اور بزرگیوں والا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل پر برکت نازل فرمائی۔

اذکار و دعائیں: **رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ۔** اے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز

میں ثابت قدم رکھ، اے رب میری دعا قبول فرما۔ اے رب مجھے اور میرے والدین کو اور ایمان والوں کو قیامت کے دن بخش دے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ اے ہمارے ربّ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔ اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ، قبر کے عذاب سے، جہنم

کے عذاب سے، زندگی و موت کے فتنہ سے ، اور فتنے دجال کے شر سے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ یااللہ، میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی و موت کے فتنہ سے، یا اللہ، میں گنا ہوں اور قرضوں کے فتنہ سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْماً كَثِيراً، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

یا اللہ، میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم ڈھائے ہیں، اور گناہوں کو تو ہی بخشنے والا ہے، تو میرے گناہوں کو اپنی طرف سے معاف کر دے، اور مجھ پر رحم فرما، بیشک تو بخشنے والا، اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي. أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ اے اللہ، معاف فرما میرے پہلے والے عمل اور بعد والے، جو عمل پوشیدہ ہیں اور جو ظاہر ہیں اور جو میں نے زیادتیاں کی ہیں، اور جن اعمال کو تو مجھ

سے زیادہ جانتا ہے ۔ تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے،اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اللَّهُمَّ أَعِنِّى عَلَى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ یا اللہ، میری مدد فرما اپنے ذکر، شکر اور بہترین عبادت کیلئے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ یا اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے، نامرادی سے، ذلیل عمر سے، دنیا کے فتنے سے اور عذابِ قبر سے۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ اے اللہ، میں تجھ سے جنت کا طلب گار ہوں اور جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ **بہت سی اور۔**

اس میں ہم اللہ سے مانگتے ہیں:

- جہنم اور قبر کے عذاب سے حفاظت۔
- گناہوں کی بخشش۔
- جنت۔
- ہدایت اور استقامت۔
- اچھے اعمال کی قبولیت۔

نماز دائیں اور بائیں سلامتی کی دعا کے ساتھ ختم ہوتی ہے۔ **اسلام علیکم و رحمت اللہ۔** اللہ کی سلامتی اور رحمتیں ہوں تم سب پر۔

فرض نمازوں کے بعد کی دعائیں: نماز کے بعد استغفار کرتا ہے، اللہ کی تسبیح کرتا ہے، آیت الکرسی پڑھتا ہے، اور اس ذکر میں مشغول ہوتا ہے جو گناہوں کو صاف کرتا ہے اور ایمان کو مضبوط کرتا ہے (یہ رضاکارانہ ہیں)۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔ میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں (تین مرتبہ)۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

اے اللہ ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف ہی سلامتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ستائش ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ تو جو چیز دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی کوشش کرنے والے کی کوشش تیرے مقابلے میں سود مند نہیں۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی طاقت اور طاقت نہیں ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ احسان اسی کے لیے ہے اور فضل اسی کے لیے ہے اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے

سوا کوئی معبود نہیں، اپنے دین کو خالصتاً اس کے لیے وقف کر رہے ہیں، خواہ کافروں کو یہ ناپسند ہی کیوں نہ ہو۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَاللّٰہُ أَكْبَرُ (ثَلَاثاً وَثَلَاثِينَ) ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اللہ پاک ہے (33 دفعہ)، تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں (33 دفعہ)، اللہ سب سے بڑا ہے (33 دفعہ)۔ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اس کے لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

آیت الکرسی (2:255): اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا

الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

اللہ! اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا، جو تمام موجودات کو برقرار رکھتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس شفاعت کر سکے؟ وہ جانتا ہے کہ ان کے ساتھ اس دنیا میں کیا ہوگا اور آخرت میں ان کے ساتھ کیا ہوگا۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کریں گے سوائے اس کے جو

وہ چاہے۔ اس کا عرش آسمانوں اور زمین پر پھیلا ہوا ہے اور وہ ان کی حفاظت اور حفاظت میں کوئی تھکاوٹ محسوس نہیں کرتا۔ اور وہ سب سے بلند اور عظیم ہے۔ ہر نماز کے بعد عربی میں پڑھیں۔

رسول اللہؐ نے فرمایا: اگر تم ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھو تو اس کے اور جنت کے درمیان سوائے موت کے اور کچھ نہیں ہو گا۔

وتر کی دعائیں: اللہ پر مکمل بھروسہ کی عکاسی کرتی ہیں۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ

تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ)، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔

اے اللہ جنھیں تو نے ہدایت دی ، ان میں (شامل کر کے) مجھے بھی ہدایت دے اور تو جنھیں عافیت بخشتا ہے مجھے بھی ان میں (شامل کر کے) عافیت بخش اور جن سے تو محبت رکھتا ہے ، ان میں (شامل کر کے) مجھ سے محبت رکھ۔ اور تو نے جو بھی فیصلہ کیا ہے ، اس کے شر سے مجھے محفوظ فرما اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما، یقیناً تو ہی فیصلے کرتا ہے ، تیرے مقابلے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوتا اور جسے تو دوست رکھے ، وہ کہیں ذلیل نہیں ہو

سکتا ، اے ہمارے ربّ تو پاک ہے ، تو برکتوں والا اور رفعتوں والا ہے۔

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيكَ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ ونَشكرُ ولانَكفرُكَ، وَنَخْلَعُ وَ نَترُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، اللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ۔ الٰہی ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری نا شکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری

نافرمانی کرے۔الٰہی ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور لپکتے ہیں اور تیری رحمت کے امید وار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

نماز استخارہ کی دعا: جب فیصلے کا سامنا ہو تو دو نفل استخارہ کے پڑھے۔ نبیؐ پر درود بھیجنے کے بعد یہ دعا پڑھے: **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ۔**

وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ۔ اے اللہ ! میں تیرے علم کے واسطے سے تجھ سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے واسطے سے (حصول خیر کی) طاقت مانگتا ہوں اور تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک تو (ہر چیز پر) قدرت رکھتا ہے اور میں (کسی چیز پر) قدرت نہیں رکھتا، تو (غیب) جانتا ہے، میں نہیں جانتا۔ تو (تمام) پوشیدہ امور سے باخبر ہے۔ اے اللہ ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے، میرے دین، میری معاش اور انجام کار میں بہتر ہے یا میرے فوری معاملات میں اور بعد کے معاملات میں بہتر

ہے۔ تو اسے میرے لیے مقدر کر دے، اسے میرے لیے آسان فرما دے اور میرے لیے اس میں برکت عطا فرما اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے، میرے دین کے لیے، میری زندگی کے لیے اور میرے انجام کار کے لیے یا میرے فوری معاملات میں اور بعد کے معاملات میں برا ہے۔ تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مقدر کر دے جہاں کہیں بھی وہ ہو اور پھر مجھے اس سے مطمئن کر دے۔ (یہ دعا کرتے وقت) اپنی ضرورت کا تعین کر دینا چاہیے۔

تہجد نماز کی اہمیت: فرض نماز کے بعد تہجد سب سے افضل نماز ہے۔ اللہ ان لوگوں کی تعریف کرتا ہے جو رات

کو تنہائی میں اس کی تلاش میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اللہ سے سچی محبت رات کی خاموشی میں ثابت ہوتی ہے جب انسان خالق کے سامنے کھڑا ہونے کے لیے سکون چھوڑ دیتا ہے۔

فرض نماز کی اہمیت

قرآن و سنت اس بات پر زور دیتے ہیں:

- نماز سب سے بڑا عمل ہے۔
- یہ عقیدہ کو کفر سے ممتاز کرتا ہے۔
- یہ پہلا عمل ہے جس پر قیامت کے دن سوال کیا جائے گا۔

نماز کو ترک کرنا خالق کی نافرمانی اور ناشکری ہے۔

توبہ اور رحم: اللہ بار بار توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ سچی توبہ نہ صرف گناہوں کو مٹاتی ہے بلکہ نیکیوں میں بدل دیتی ہے۔ ماضی کوئی بھی ہو، توبہ کا دروازہ موت تک کھلا رہتا ہے۔

آخری یاددہانی: ہمارا مقصد دنیا نہیں، آخرت ہے۔ نماز اللہ سے ہمارا تعلق، ہماری پناہ اور کامیابی کا راستہ ہے۔ "بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میری موت اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے" (6:162)۔

نماز جنازہ

پہلی تکبیر کے بعد ہم پڑھتے ہیں: اے اللہ ! پاک ہے تو ہر عیب اور ہر نقص سے، سب تعریفیں تیرے لیے ہیں اور تیرا نام مبارک ہے، تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ **سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ۔** **اور سورت الفاتحہ پڑھتے ہیں۔** اللہ کے نام سے جو مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے، مہربان، رحم کرنے والا، جزا کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے

فضل کیا، جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور جو گمراہ نہیں ہوئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۔ آمین!

دوسری تکبیر کے بعد ہم رسول اللہؐ پر درود بھیجتے ہیں: اے اللہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما، جیسا کہ تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر رحمت نازل کی، تو تعریف کے لائق، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمدؐ پر اور

آل محمدؐ پر جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی، تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔

تیسری تکبیر کے بعد ہم میت کے لیے دعا کرتے ہیں:

اے اللہ اُسے بخش دے، اُس پر رحم کر، اُس پر عافیت کر، اُسے معاف کردے اُس کی باعزت مہمانی کر، اُس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کردے، اُسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے، اور اُسے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا، اور اُسے اُس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اُس کی بیویوں سے بہتر بیویاں عطا کر، اُسے جنت

میں داخل کر، اُسے عذاب قبر اورآگ کے عذاب سے محفوظ رکھنا (مسلم 663/2)۔

اللهُمّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْه، وَعافِهِ وَاعْفُ عَنْه ، وَأَكْرِمْ نُزُلَه، وَوَسِّعْ مُدْخَلَه، وَاغْسِلْهُ بِالْماءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدْ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخطايا كَما نَقّيْتَ الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسْ ، وَأَبْدِلْهُ داراً خَيْراً مِنْ دارِه، وَأَهْلاً خَيْراً مِنْ أَهْلِه، وَزَوْجاً خَيْراً مِنْ زَوْجِه، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّة، وَأَعِذْهُ مِنْ عَذابِ القَبْر وَعَذابِ النّار۔ یا/اور

دوسری دعا: اے اللہ، ہمارے زندوں کو اور مردوں کو، حاضر کو اور غائب کو، چھوٹے کو اور بڑے کو، مرد کو اور عورت کو بخش دے۔ اے اللہ، ہم میں سے جس کو تو زندہ

رکھے،اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جسے وفات دے اسے ایمان پر وفات دینا۔ اے اللہ، ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمانا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ ہونے دینا۔ **اللهُمّ اغْفِرْلِحَيِّنا وَمَيِّتِنا وَشاهِدِنا ، وَغائِبِنا ، وَصَغيرِنا وَكَبيرِنا ، وَذَكَرِنا وَأُنْثانا۔ اللهُمّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنّا فَأَحْيِهِ عَلى الإِسْلام ،وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنّا فَتَوَفَّهُ عَلى الإِيمان ، اللهُمّ لا تَحْرِمْنا أَجْرَه ، وَلا تُضِلَّنا بَعْدَه۔**

تیسری دعا: اے اللہ، یہ فلاں (میت کا نام لیا جائے) ابن فلاں (میت کے والد کا نام لیا جائے) تیری امان اور تیرے عہد میں ہے۔ پس تو اس کو قبر کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ تو صاحب وفا اور صاحب حق ہے۔ اے

اللہ، تو اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما، بے شک تو بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

اَللّٰھُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِی ذِمَّتِكَ، وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

چوتھی دعا: اے اللہ یہ تیرا بندہ ہے اور تیری لونڈی کا بیٹا ہے۔ تیری رحمت کا محتاج ہے۔ تو بے نیاز ہے اس کو عذاب دینے سے۔ اگر یہ نیکو کار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس سے در گزر فرما۔

اللهُمّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِك، احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِك، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِه، إِنْ كَانَ مُحْسِناً فَزِدْ فِي حَسَنَاتِه، وَإِنْ كَانَ مُسِيئاً فَتَجَاوَزْ عَنْه۔

میت کو قبر میں رکھ کر دعا کرنا: اللہ کے نام کے ساتھ اور سنت رسولؐ کے مطابق (ابو داؤد 314/3 مستند سند کے ساتھ، امام احمدؒ نے بھی اسے درج کیا ہے)۔ **بِسْمِ اللهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ الله۔**

میت کو دفنانے کے بعد پڑھی جانے والی دعا: اے اللہ اسے بخش دے۔ اے اللہ اسے مضبوط کر۔ **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ۔**

رسول اللہ ﷺ میت کو دفن کرنے کے بعد رک جاتے تھے اور لوگوں سے کہتے تھے: "اللہ سے اپنے بھائی کی بخشش مانگو اور اس کے لیے استقامت کی دعا کرو، کیونکہ اب اس سے پوچھ گچھ ہو رہی ہے۔" (ابوداؤد 315/3، اور الحاکم 370/1)۔

سوگوار خاندان کے لیے دعا: بے شک اللہ ہی لیتا ہے جو اس کا ہے اور جو کچھ وہ دیتا ہے وہ اسی کا ہے اور ہر چیز کے لیے اس نے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے، لہٰذا صبر کرو اور اجر حاصل کرو (البخاری 80/2، مسلم 636/2)۔

إِنَّ للهِ ما أَخَذ، وَلَهُ ما أَعْطى، وَكُلُّ شَيءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمَّى. فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِب.

قبروں کی زیارت کے لیے دعا: سلام ہو تم پر اس بستی کے اہل ایمان اور مسلمانوں میں سے اور ہم اللہ کے حکم سے تم میں شامل ہوں گے۔ (اللہ ہم میں سے پہلے اور آخری پر رحم کرے) میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں اور آپ کو عافیت عطا فرمائے (مسلم 671/2، ابن ماجہ 494/1، حصہ بریکٹ مسلم 671/2 سے ہے)۔

السَّلامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيارِ مِنَ المؤْمِنينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنّا إِنْ شاءَ اللهُ بِكُمْ لاحِقُونَ، (وَ يَرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ) نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ العَافِيَةَ.

دُعاؤں کا طالب

براہِ مہربانی اللہ سبحانہ وتعالیٰ

کی منت سماجت کریں کہ وہ آپ کو، مجھے، ہمارے والدین،

اہل وعیال، عزیز واقارب اور کل مسلمین کو معاف کر کے

عفوو درگزر کا معاملہ کرے۔